https://farid.ps/articles/a_tribute_to_jane_goodall/ur.html

جین گڈال کو خراج تحسین

جین گڈال، ایک ایسی سائنسدان جنہوں نے روایات کو توڑتے ہوئے جنگلی چمپینزیوں کے ساتھ زندگی گزاری اور تمام جانداروں کے لیے ہمدردی کی عالمی آواز بنیں، 91 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ وہ یکم اکتوبر 2025 کو کیلیفورنیا میں ایک لیکچر ٹور کے دوران قدرتی وجوہات سے دنیا سے رخصت ہوئیں۔

ایک ایسے وقت میں جب محققین عام طور پر جانوروں کو ان کے قدرتی مسکن سے نکال کر جراثیم سے پاک لیبارٹریوں میں ان کا مطالعہ کرتے تھے، گڈال نے ایک مختلف راستہ اختیار کیا۔ 1960 میں، وہ تنزانیہ کے گومبے اسٹریم کے جنگلات میں داخل ہوئیں اور چمپینزیوں کی دنیا میں ان کے اپنے اصولوں کے مطابق شامل ہوئیں۔ وہ سادگی سے، زمین کے قریب رہتی تھیں، آہستہ آہستہ جنگلی مخلوقات کا اعتماد حاصل کرتے ہوئے جنہیں انہوں نے نمونوں کے طور پر نہیں، بلکہ پڑوسیوں، رشتہ داروں اور برابر کے طور پر جانا۔

ان کی دریافتوں نے—کہ چمپینزی اوزار بناتے اور استعمال کرتے ہیں، اپنے مرنے والوں کے لیے غمگین ہوتے ہیں، نرمی اور ظلم دکھاتے ہیں، اور پیچیدہ سماجی جالوں میں رہتے ہیں—سائنس کو بدل دیا۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر، ان کا طریقہ ایک غیر کہی لئی روحانی سچائی کو سمیٹے ہوئے تھا: کہ جانور مطالعہ کے لیے کمتر اشیاء نہیں ہیں، بلکہ اندرونی زندگی، وقار اور وجود کے مقدس تانے بانے میں حصہ دار ساتھی مخلوقات ہیں۔

گڈال اکثر کہتی تھیں کہ سمجھنے کے لیے عقل کے ساتھ ساتھ ہمدردی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ یقین—کہ ہمدردی علم کی ایک شکل ہے—نے ان کی بعد کی زندگی کو ایک تحفظ پسند اور وکیل کے طور پر متحرک کیا۔ انہوں نے **جین گڈال انسٹی ٹیوٹ** اور نوجوانوں کی تحریک **روٹس اینڈ شوٹس** کی بنیاد رکھی، جو نئی نسلوں کو جانوروں، انسانوں اور سیارے کی حفاظت کے لیے عمل کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

ان کی میراث نے کئی دائرہ اختیارات میں عظیم ایپس کے لیے نئی حفاظتی تدابیر اور حقوق کو یقینی بنانے میں مدد کی۔ تاہم، شاید ان کا سب سے بڑا تحفہ یہ تھا کہ انہوں نے انسانیت میں زندہ دنیا کے ساتھ رشتہ داری کا احساس دوبارہ بیدار کیا۔ انہوں نے دکھایا

لہ فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں رہنا کوئی رومانوی خواب نہیں، بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے—ایک ایسی ذمہ داری جو روحانی روایات اور اخلاقی فلسفوں میں گونجتی ہے جو جانوروں کو زندگی کے سفر میں مقدس ساتھی سمجھتے ہیں۔

ان کے اعزازات بہت تھے—انہیں **اقوام متحدہ کی امن کی سفیر** نامزد کیا گیا، انہوں نے لاتعداد بین الاقوامی ایوارڈز حاصل کیے، اور اپنی کتابوں اور لیکچرز کے ذریعے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ لیکن ان کا سب سے بڑا اعزاز شاید وہ لاتعداد لوگ ہیں جو ان کی وجہ سے ایک جانور کی آنکھوں میں "دوسرے" کو نہیں، بلکہ اس الٰہی چنگاری کا عکس دیکھنے لگے جو ہم سب شریک ہیں۔

وہ اپنے پیچھے سانس لیتے جنگلات، اب بھی محفوظ چمپینزی، اور ایک ایسی انسانی کمیونٹی چھوڑ گئی ہیں جو ان کے ہمت، عاجزی اور ہمدردی کے وژن سے ہمیشہ کے لیے بدل گئی ہے۔ ان کی زندگی کے بارے میں مزید جاننے اور ان کی میراث کی حمایت کرنے کے لیے، https://janegoodall.org/ پر جائیں۔